

# سماجی سیکٹر میں تفریق کو پُر کرنے میں ۔ مارے سماج کی مدد کی الیت ۔ ی سائنسی تحقیق کا اصل امتحان ہے: صدر جم۔ وری۔

Posted On: 26 SEP 2017 6:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 26 ستمبر / صدر جمہوریہ ہند جناب رام ناتھ کووند نے آج نئی دہلی میں سائنسی اور صنعتی تحقیق کی کونسل ( سی ایس آئی آر ) کی پلاٹینیم جوبلی کی اختتامی تقریب میں شرکت کی ۔

اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ ایک قابل ستائش بات ہے کہ سی ایس آئی آر کا عملہ بھارت کی سائنسی افرادی قوت کا صرف تین سے چار فی صد ہے لیکن بھارت کی سائنسی آؤٹ پٹ میں اس کا تقریباً 10 فی صد تعاون ہے ۔ اس سے ، اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ سی ایس آئی آر ملک کے تعمیری عمل میں کتنا اہم ہے ۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک سائنس دان لیب میں سخت محنت کرتا ہے اور پوری ایمانداری اور سنجیدگی کے ساتھ کام کرتا ہے اور اُس کا خواب سماج کی مدد کرنا ہوتا ہے تو وہ ملک کی تعمیر میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے ۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہماری آزادی کے ابتدائی دنوں سے ہی ہمارے ملک نے یہ بات اچھی طرح واضح کر دی ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کا استعمال سماجی ترقی کے مقاصد سے کیا جاتا ہے ۔ اس کا مطلب ہے کہ دونوں ہی بھارت کے روایتی علم کی دولت اور دانشورانہ املاک کا استعمال کر رہے ہیں ، جس کا سی ایس آئی آر متولی ہے اور جدید ترین سائنس اور ٹیکنالوجی کے لئے کھلا ذہن رکھنے اور اس کی جدید ترین تحقیق اور دریافتوں کو عام شہریوں کی مدد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور جب بھی ہم 2022ء تک یعنی ملک کی آزادی کے 75 برس مکمل کرنے کے موقع پر نیا بھارت بنانے کا ہدف حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو یہ امنگیں بہت اہم ہوں گی ۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ اسٹارٹ اپ انڈیا ، میک ان انڈیا ، ڈجیٹل انڈیا ، سوچہ بھارت ، نامی گنگے اور اسمارٹ سٹی مشن جیسے قومی اہمیت کے حامل مشن اُس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے ، جب تک کہ ہمارے سائنس دان اور ٹیکنالوجی کو فروغ دینے والے ، خاص طور پر سی ایس آئی آر کا تعاون حاصل نہ ہو ۔ انہوں نے مزید کہا کہ سائنسی تحقیق کا اصل امتحان سماجی سیکٹر میں ، چاہے وہ صحت اور صفائی ستھرائی کا شعبہ ہو ، تعلیم یا زراعت کا شعبہ ہو ، ہر شعبے میں تفریق کو پُر کرنے میں ہمارے سماج کی مدد کرنے میں اُس کی صلاحیت میں مضمر ہے ۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ صنفی برابری کے بغیر ہمارے ترقیاتی اہداف کے کوئی معنی نہیں ہیں ۔ ہمارے ملک نے سائنس کے شعبے میں خواتین کی شرکت بہت زیادہ کم ہے ۔ ہمارے ملک میں 10 سائنسی تحقیق کرنے والوں میں 2 سے بھی کم خواتین ہیں ۔ اس سال انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں ، جن لوگوں نے شرکت کی ہے ، اُن میں صرف 10 فی صد ہی خواتین ہیں اور یہ تعداد قابل قبول نہیں ہے ۔ ہمیں سائنس اور ٹیکنالوجی میں طالبات اور خواتین کی شرکت کو فروغ دینے کے تیز تر اقدامات کرنے ہوں گے ۔

-----

( م ن و - ع ا - 2017 - 09 - 26 )

U. No. 4791

